تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

May 22, 2023

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اورسی ایس آئی آر۔آئی جی آئی بی کی تحقیق سے اسٹیم سیل کے علاج میں موٹاپے کے کردار کا انکشاف

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ملٹی ڈسپنلری سینٹر فار ایڈوانسڈ رسرچ اینڈ اسٹڈیز (ایم سی اے آر اسی) کے محققین نے سانس کی نالیوں میں سوجن کی الرجی سے ہونے والی پھیپھڑوں کی بیماریوں کے علاج کے لیے اسٹیم سیلز بنائے ہیں۔ڈاکٹر تنویر احمد (ایم سی اے آر ایس، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کی سربراہی والی تحقیقی ٹیم نے اپنی تحقیق میں پایا ہے کہ کسی بھی صحت مند شخص سے حاصل شدہ اسٹیم سیلز کو پھیپھڑوں سے متعلق بیماریوں کو ٹھیک کرنے کے لیے جینیٹیکلی موڈیلیٹ کیا جاسکتا ہے۔

ٹیم نے دریافت کیا ہے کہ توانائی پیدا کرنے والے آرگنیل مٹکوڈیا میں کاروائیوب مواد میں کمی کی وجہ سے اسٹیم خلیات خراب ہوجاتے ہیں اور ناقص میٹابولک فٹنس کے لیے بھی ذمہ دار ہوتے ہیں۔اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک خرد سالمہ جسے

Pyrroloquinoline quinone(PQQ)

کہتے ہیں وہ اثر کو پلٹ سکتا ہے اوران اسٹیم خلیات میں میٹابولک سرگرمی کو بحال کرسکتا ہے۔

محققین نے ان اسٹیم خلیات کو علاج سے پہلے بطور تجربہ متعارف کرایا ہے اور محسوس کیا ہے کہ پی قیو قیو موڈیولیٹیڈ اسٹیم خلیات والدین سے ملتے ہیں یا توانا وتندرست جانوروں میں سانس کی نالیوں میں سوجن کی شدید الرجی سے متعلق علاج میں بہتر نتائج سامنے آئے ہیں۔

یہ تحقیقی کام سی ایس آئی آر۔آئی جی آئی بی کے ڈاکٹر سومیا سنہا رائے کے گروپ کے ساتھ قریبی باہمی اشتراک میں کیا گیا ہے۔اورسی ایس آئی آر، آئی جی آئی بی میں ڈاکٹر انوراک اگروال کی تجربہ گاہ میں اس کا اوریجنل آئیڈیا متصور ہوا تھا۔

یہ تحقیق نیچر پبلشنگ گروپ سے شائع ہونے والے پیر ریویو جرنل 'سیل ڈیتھ اینڈ ڈیزیز' میں شائع ہوئی جس میں پہلی مرتبہ بتایا کہ کس طرح موٹاپا میسین چیمل اسٹیم خلیات کے علاج میں کمی میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔محققین پُر امید ہیں کہ ان کی تحقیق کے نتائج سے سالمہ کے راستوں کو شناخت کرنے میں مدد ملے گی اور مستقبل میں میٹابولک اور موٹاپے سے متعلق مختلف بیماریوں کے لیے طریقہ علاج کے راستے ہموار ہوں گے۔

ڈاکٹر احمد نے ریسرچ سے وابستہ تمام مصنفین کو مبارک باد دی اور کہا کہ میٹابولوک خرابیاں اور موٹاپے سے متعلق دوسری

پیچیدگیاں گزشتہ چند برسوں میں بڑھے ہیں اور یہ موجودہ رسرچ ایک بہتر اور خوش حال زندگی کے لیے اس نوع کی پیچیدگیوں سے نمٹنے کے راہیں ہموار کرے گی۔انھوں نے میسین چیمل اسٹیم خلیات کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی ممکنہ صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان خلیات میں انسانی امراض کے ایک بڑے رینج کو کور کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔

ڈاکٹر رائے کے ساتھ ٹیم میں ڈاکٹر شکتی ساگر (تحقیقی مقالے کے پہلے مصنف، سی ایس آئی آر۔آئی جی آئی بی) ڈاکٹر انوراک اگروال (مصنف، سابق ڈائریکٹر سی ایس آئی آر۔آئی جی آئی بی) گورو کریا (بی ایم ٹی، صدر، اپولو اسپتال) اور مقالہ لکھنے والے دیگر مصنفین شامل تھے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی